بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat

دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)

Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815494687, E-Mail : ansarullahbharat@gmail.com

ایک سو تیس سال گزرنے کے بعد بھی اللہ تعالیٰ اس جماعت میں ایسے قربانی کرنے والے مخلصین عطا فرما رہا ہے جو دین کی خاطر اپنی طاقت کے مطابق اور بسا اوقات اپنی استطاعت و طاقت سے بڑھ کر قربانیاں کر رہے ہیں اور ان معیاروں پر بھی پورا اتر رہے ہیں اور ان وعدوں سے بھی حصہ لے رہے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمائے ہیں

تحریک جدید کے نئے سال کا بابرکت اعلان اور دُنیا بھر کی جماعتوں سے مالی قربانی کے ایمان افروز و دلگداز واقعات کا دلنشین تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 9؍نومبر 2018 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل آیات کریمہ کی تلاوت فرمائی۔

مَثَلُ الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَہُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنۡۢبَتَتۡ سَبۡعَ سَنَابِلَ فِیۡ کُلِّ سُنۡۢبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ ؕ وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ○ اَلَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَہُمۡ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ثُمَّ لَا یُتۡبِعُوۡنَ مَاۤ اَنۡفَقُوۡا مَنًّا وَّلَاۤ اَذًی ۙ لَّہُمۡ اَجۡرُہُمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ○ (سورۃ البقرۃ: 262 تا 263) وَمَثَلُ الَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَہُمُ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰہِ وَتَثۡبِیۡتًا مِّنۡ اَنۡفُسِہِمۡ کَمَثَلِ جَنَّۃٍۭ بِرَبۡوَۃٍ اَصَابَہَا وَابِلٌ فَاٰتَتۡ اُکُلَہَا ضِعۡفَیۡنِ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ یُصِبۡہَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ○ (سورۃ البقرہ: 266) اَلشَّیۡطٰنُ یَعِدُکُمُ الۡفَقۡرَ وَیَاۡمُرُکُمۡ بِالۡفَحۡشَآءِ ۚ وَاللّٰہُ یَعِدُکُمۡ مَّغۡفِرَۃً مِّنۡہُ وَفَضۡلًا ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ○ (سورۃ البقرہ: 269) لَیۡسَ عَلَیۡکَ ہُدٰىہُمۡ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَہۡدِیۡ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ فَلِاَنۡفُسِکُمۡ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡنَ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡہِ اللّٰہِ ؕ وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ یُّوَفَّ اِلَیۡکُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ○ (سورۃ البقرہ: 273) اَلَّذِیۡنَ یُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَہُمۡ بِالَّیۡلِ وَالنَّہَارِ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً فَلَہُمۡ اَجۡرُہُمۡ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ ۚ وَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ○ (سورۃ البقرہ: 275)

حضور انور نے فرمایا: یہ آیات جو میں نے تلاوت کی ہیں سورۃ بقرۃ کی آیات ہیں جن میں مال کی قربانی کا ذکر ہے اور قربانیوں کے حوالے سے تقریباً ایک تسلسل میں ہی اللہ تعالیٰ نے انہیں یہاں بیان فرمایا ہے۔ ان کا ترجمہ یہ ہے کہ: ان لوگوں کی مثال جو اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ایسے بیج کی طرح ہے جو سات بالیں اگاتا ہو۔ ہر بالی میں سو دانے ہوں اور اللہ جسے چاہے اس سے بھی بہت بڑھا کر دیتا ہے۔ اور اللہ وسعت عطا کرنے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔

پھر اگلی آیت میں فرمایا کہ وہ لوگ جو اپنے اموال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر جو وہ خرچ کرتے ہیں اس کا احسان جتاتے ہوئے یا تکلیف دیتے ہوئے پیچھا نہیں کرتے ان کا اجر ان کے ربّ کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔

پھر فرماتا ہے ان لوگوں کی مثال جو اپنے اموال اللہ کی رضا چاہتے ہوئے اور اپنے نفوس میں سے بعض کو ثبات دینے کے لئے خرچ کرتے ہیں ایسے باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو اور اسے تیز بارش پہنچے تو وہ بڑھ چڑھ کر اپنا پھل لائے اور اگر اسے تیز بارش نہ پہنچے تو شبنم ہی بہت ہو اور اللہ اس پر جو تم کرتے ہو گہری نظر رکھنے والا ہے۔

پھر اگلی آیت میں فرماتا ہے کہ شیطان تمہیں غربت سے ڈراتا ہے اور تمہیں فحشا کا حکم دیتا ہے جبکہ اللہ تمہارے ساتھ اپنی جناب سے بخشش اور فضل کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ وسعتیں عطا کرنے والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ان کو ہدایت دینا تجھ پر فرض نہیں لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ اور جو بھی تم مال میں سے خرچ کرو تو وہ تمہارے اپنے ہی فائدہ میں ہے جبکہ تم تو اللہ کی رضاجوئی کے سوا کبھی خرچ نہیں کرتے اور جو بھی تم مال میں سے خرچ کرو وہ تمہیں بھرپور واپس کردیا جائے گا اور ہرگز تم سے کوئی زیادتی نہیں کی جائے گی۔

پھر فرمایا کہ وہ لوگ جو اپنے اموال خرچ کرتے ہیں رات کو بھی اور دن کو بھی چھپ کر بھی اور کھلے عام بھی، تو ان کے لئے ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غم کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مالی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے ایک موقع پر فرماتے ہیں کہ: میں جو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو یہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ہے۔ اسلام دوسرے مذاہب کا شکار بن رہا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ اسلام کا نام ونشان مٹادیں جب یہ حالت ہوگئی ہے تو کیا اسلام کی ترقی کے لئے ہم قدم نہ اٹھائیں۔ خدا تعالیٰ نے اسی غرض کے لئے تو اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ پس اس کی ترقی کے لئے سعی کرنا یہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور منشاء کی تعمیل ہے۔ یہ وعدے بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہیں کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے دے گا میں اسے چند گنا برکت دوں گا دنیا ہی میں اسے بہت کچھ ملے گا اور مرنے کے بعد آخرت کی جزا بھی دیکھ لے گا کہ کس قدر آرام میسر آتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں: ہماری جماعت کا بہت بڑا حصہ غرباء کا ہے لیکن اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ باوجودیکہ یہ غرباء کی جماعت ہے تاہم میں دیکھتا ہوں کہ ان میں صدق ہے اور ہمدردی ہے اور وہ اسلام کی ضروریات کو سمجھ کر حتی المقدور اس کے لئے خرچ کرنے سے فرق نہیں کرتے۔

حضور انور نے فرمایا: ایک سو تیس سال قبل جو جماعت قائم فرمائی تھی اور ایک سو تیس سال گزرنے کے بعد آج بھی اللہ تعالیٰ اس جماعت میں ایسے قربانی کرنے والے مخلصین عطا فرمارہا ہے جو دین کی خاطر اپنی طاقت کے مطابق اور بسا اوقات اپنی استطاعت وطاقت سے بڑھ کر قربانیاں کررہے ہیں اور ان معیاروں پر بھی پورا اتر رہے ہیں اور ان وعدوں سے بھی حصہ لے رہے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمائے ہیں۔ یہ معیار اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ سے قائم کردہ اس جماعت میں ہی نظر آتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اس کی چند مثالیں میں پیش کرتا ہوں۔ یہ واقعات دنیا کے مختلف ملکوں میں پھیلے ہوئے لوگوں کے ہیں جو اس عہد کو نبھا رہے ہیں کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہوئے اپنا مال پیش کرنے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔

انڈیا سے انسپکٹر تحریک جدید لکھتے ہیں، شہاب صاحب کہ جماعت احمدیہ چنتا کنٹہ کی ایک لڑکی صوفیہ بیگم نے اپنے بھائی کے ہاتھ پیغام بھیجا کہ جب میں چھوٹی تھی تو والدہ کے ساتھ جلسوں میں جایا کرتی تھی اور علمائے کرام کی تقاریر میں سنا کرتی تھی کہ جب حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کی بنیاد رکھی اور اس کے لئے مالی قربانیوں کی تحریک فرمائی تو بہت سی مستورات نے حضور کی خدمت میں اپنے زیورات پیش کئے جب بھی یہ ایمان افروز واقعہ سنتی تو میرے دل میں بھی ایک خواہش پیدا ہوتی کہ کاش میرے پاس بھی زیور ہوتا تو میں بھی اسے چندہ تحریک جدید میں دیتی مگر غربت کی وجہ سے میرے لئے یہ ناممکن تھا لیکن اب مجھے دو تولہ سونا میری والدہ کی وفات کے بعد ترکہ میں ملا ہے وہ میں پیش کرتی ہوں۔ حضور نے فرمایا: میں ابھی پچھلے جمعہ میں امریکہ میں بھی کہا تھا اکثر کہتا رہتا ہوں کہ غرباء تو مالی قربانیاں کر رہے ہیں لیکن امیر لوگ جو اچھے حالات میں لوگ ہیں ان کو اپنے حالات پہ نظر ڈالنی چاہیئے کہ کیا ان کے قربانی کے معیار ایسے ہیں کہ جو اللہ تعالیٰ جن کے بارے میں فرماتا ہے کہ

ایسے معیار ہونے چاہئیں اور پھر ان کو قبول بھی فرماتا ہے۔

انڈیا سے ہی ایک انسپکٹر تحریک جدید صوبہ کرناٹک کے لکھتے ہیں کہ ایک دوست کا چندہ تحریک جدید اڑھائی ہزار روپیہ قابل ادا تھا۔ ان سے ادائیگی کی درخواست کی گئی کہ تحریک جدید کا سال ختم ہونے میں صرف چند دن رہ گئے ہیں اس پر موصوف نے کہا کہ بارش کی وجہ سے پچھلے تین ماہ سے کام بالکل بند ہے اور آمد کی بھی کوئی امید نظر نہیں آ رہی تو اس پر کہتے ہیں میں نے انہیں کہا کہ ادائیگی کا ارادہ کرلیں اور خدا تعالیٰ سے دعا مانگیں۔ یہ کہہ کے میں اگلے جگہ چلا گیا۔ شام کو جب وہاں دوسری جگہوں کے دورے سے واپس آیا تو موصوف خود مشن ہاؤس آئے اور اپنا مکمل چندہ ادا کر دیا۔ میں نے ان سے پوچھا یہ کس طرح ہو گیا اتنی جلدی۔ کہنے لگے کہ بس یہ ارادہ کی برکت اور چندہ دینے کی برکت ہے ایک آدمی نے کچھ عرصہ سے میرے کچھ پیسے دینے تھے اور میں کئی مہینے سے اس کے چکر لگا رہا تھا وہ نہیں دے رہا تھا لیکن آج اچانک خود میرے گھر آیا اور میری رقم لوٹا دی۔

برکینا فاسو سے مبارک منیر صاحب مبلغ لکھتے ہیں کہ پیکو جماعت کے ایک مخلص احمدی الحاج ابراہیم کے دو بچے کچھ عرصہ سے بیمار تھے کافی علاج کروایا لیکن بہتری نہیں ہو رہی تھی ایک دن ہمارے معلم صاحب نے انہیں مالی قربانی کی تحریک کی تو انہوں نے اپنی استطاعت کے مطابق چندہ دیا اور دعا کی کہ اے اللہ میری قربانیوں کو قبول فرما اور میری اولاد کو جلد صحت یاب کر دے۔ کہتے ہیں کہ چند دن بعد ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے بچوں کی حالت کافی حد تک بہتر ہونے لگی ایک بچہ تو بالکل ٹھیک ہو گیا ہے اور دوسرے بچے میں کافی حد تک بہتری ہے ان کو یہ یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس قربانی کو قبول فرماتے ہوئے یہ برکت عطا فرمائی۔

جرمنی کے تحریک جدید کے سیکرٹری لکھتے ہیں کہ بوکن جماعت کے ایک دوست نے تحریک جدید کے چندے میں نو سو یورو کا اضافہ کیا۔ یہ دوست بتاتے ہیں کہ جس روز میں نے وعدے کیا اس سے اگلے دن جب میں فرم میں گیا تو مالک نے کہا میں نے تمہاری تنخواہ میں سو یورو کا اضافہ کر دیا ہے اور فروری سے اکتوبر تک حساب لگایا تو کل نو سو یورو بنتے ہیں۔ یہ دوست کہتے ہیں مجھے یہ تو یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ اس کا انتظام کر دے گا لیکن یہ نہیں پتا تھا کہ اللہ تعالیٰ چوبیس گھنٹے بھی گزرنے نہیں دے گا اور انتظام کر دے گا۔

آئیوری کوسٹ کے مبلغ سلسلہ لکھتے ہیں کہ وہاں تحریک جدید کے چندہ کے سلسلہ میں ایک نومبائع جماعت میں گئے اور تحریک جدید کی اہمیت پر تقریر کی گئی اور مزید یہ بتایا کہ خلیفۃ المسیح نے کہا ہے کہ تمام افراد اس برکت میں حصہ لیں۔ اگلے دن فجر کی نماز کے بعد احباب جماعت نے اپنی اپنی استطاعت کے مطابق چندہ دینا شروع کیا اور امام مسجد نے بھی اس کار خیر میں حصہ لیا اور اپنی فیملی کی طرف سے بھی تحریک جدید کا چندہ ادا کیا۔ پھر بعد میں ان کا چھ سالہ بیٹا اپنے والد سے سو فرانک سیفہ لے کر آیا اور کہنے لگا کہ یہ میرا چندہ ہے۔ کہتے ہیں ہمیں اس چھوٹے سے بچے کی اس ادا پر بڑا پیار آیا کہ چھوٹی سی عمر میں مالی قربانی کا کس قدر شوق ہے۔ اللہ تعالیٰ ان نومبائعین کی قربانیوں کو قبولیت کا شرف بخشے اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔

انڈونیشیا سے ایک خاتون لکھتی ہیں واردی صاحبہ کہ گذشتہ رمضان میں ہماری فیملی ایک مشکل میں مبتلا تھی میرے سسر بیمار ہو گئے انہیں ہسپتال داخل کروایا گیا ایک مہینہ تک ہسپتال میں زیر علاج رہے اسی دوران انکی حالت اس قدر تشویشناک ہو گئی کہ آئی سی یو میں داخل ہونا پڑا بچنے کی امید بہت کم تھی۔ پھر ان کو میرا خطبہ یاد آیا جو تحریک جدید کی برکات کے بارے میں تھا چنانچہ سب گھر والوں نے اکٹھے ہو کر فیصلہ کیا کہ ہم سب نے اسی ماہ رمضان میں تحریک جدید کی سو فیصد ادائیگی کرنی ہے اور سو فیصد ادائیگی کر دی اور مجھے بھی انہوں نے لکھا دعا کیلئے۔ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے دعاؤں کے نتیجہ میں اور قربانی کے نتیجہ میں میرے سسر کی حالت بہتر ہونے لگی۔ چند دن بعد ڈاکٹر نے ان کو گھر واپس جانے کی اجازت دے دی۔ گھر پہنچنے پر جب پڑوسیوں کو پتا چلا کہ یہ تو بالکل ٹھیک ہو گئے ہیں تو ان کو بڑی حیرانی ہوئی یہ کیسے ممکن ہے کہ اس قدر تشویشناک بیماری کی وجہ سے موت کے دروازے پہ پہنچنے والا ایک انسان ٹھیک ہو کر واپس آ گیا۔

کونگو برازویل کے معلم صاحب لکھتے ہیں کہ ایک دوست معاویلی کا بچہ کافی دنوں سے بیمار چلا آ رہا تھا جب ان کے پاس چندے کی تحریک کے لئے گئے تو انہوں نے ادائیگی کر دی اور ساتھ ہی دعا کی کہ اے خدا اس چندے کی برکت سے میرے بچے کو شفا دے دے۔ یہ دوست بیان کرتے ہیں کہ چند دن بعد ہی میرے بچے کی صحت بحال ہوگئی اور میں خود حیران ہوگیا کہ کس طرح ہمارا خدا دعا قبول کرتا ہے اور ہماری حقیر قربانیوں کو بھی قبول فرمالیتا ہے۔

کینیڈا کی سیکرٹری تحریک جدید لجنہ لکھتی ہیں کہ ایک بہن نے بتایا کہ ان کے خاوند نے تحریک جدید میں ایک ہزار ڈالر کا وعدہ کیا تھا مگر کافی عرصہ سے بیروزگار تھا اس لئے ادائیگی نہیں ہوسکی۔ سال ختم ہونے میں ایک ہفتہ رہ گیا تو سیکرٹری صاحب مال ان کے گھر چندہ لینے آئے۔ ان کے خاوند اندر گئے اور بیگم سے کہا کہ میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے اب کیا کریں اس پر اس خاتون نے کہا کہ ان کو خالی ہاتھ تو جانے نہیں دے سکتے اس کے پاس کچھ سیونگ تھی ایک ہزار ڈالر کی اس سے چندہ ادا کر دیا۔ اور کہتی ہیں چندے کی برکت سے اسی ہفتے کے اندر ان کے خاوند کو سات ہزار ماہانہ کی جاب مل گئی۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے یہ واقعات بیان کرنے کے بعد اب میں تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے گذشتہ سال کے کچھ کوائف پیش کرتا ہوں۔ اس سال یکم نومبر سے یہ تحریک جدید کا 85 واں سال شروع ہو چکا ہے گزشتہ سال کی آمدہ رپورٹس کے مطابق 12.79 ملین سے زیادہ پاؤنڈ اللہ تعالیٰ نے مخلصین کو قربانی کرنے کی توفیق عطا فرمائی یعنی ایک کروڑ ستائیس لاکھ ترانوے ہزار پاؤنڈ۔ یہ گزشتہ سال کی نسبت اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو لاکھ بارہ ہزار پاؤنڈ زیادہ ہے۔ باوجود دنیا کے نامساعد حالات اور بہت سارے ملکوں کی کرنسی کے ڈی ویلیو ہونے کے اللہ تعالیٰ نے پھر بھی توفیق عطا فرمائی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: مجموعی وصولی کے لحاظ سے پاکستان تو پہلے نمبر پر ہوتا ہی ہے، اس کے بعد جرمنی نمبر ایک ہے، برطانیہ نمبر دو، امریکہ نمبر تین، کینیڈا نمبر چار، پانچ نمبر پہ بھارت، چھٹے نمبر پر آسٹریلیا، ساتویں پر مڈل ایسٹ کی ایک جماعت ہے، پھر آٹھویں پہ انڈونیشیا ہے، پھر نویں نمبر پہ گھانا ہے، دسویں نمبر پر پھر مڈل ایسٹ کا ہی ایک ملک ہے۔

دفتر اول کے کھاتے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام جاری ہیں جو پانچ ہزار نو سو ستائیس ہیں۔

انڈیا کی دس بڑی جماعتیں ہیں قربانی کے لحاظ سے قادیان پنجاب، حیدرآباد تلنگانہ، پت پریم کیرالہ، چنائی تامل ناڈو، کالی کٹ کیرالہ، بنگلورو کرناٹک، کلکتہ بنگال، پنگاڑی کیرالہ، کنور ٹاؤن کیرالہ، یادگیر کرناٹک۔ صوبہ جات میں قربانی کے لحاظ سے انڈیا میں پہلا نمبر ہے کیرالہ کا پھر کرناٹک پھر تامل ناڈو تلنگانہ جموں کشمیر پھر اڈیشہ پھر پنجاب پھر بنگال پھر دہلی اور مہاراشٹر۔

اللہ تعالیٰ ان سب قربانی کرنے والوں کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے۔ ......☆......☆......☆......

Khulasa Khutba Jumma Huzoor Anwar 9nd - November - 2018

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB